

ایمان کی ایتون سے جنگل بھرا ہوا ہے
بکھڑا ہوانہ میں پر قران پڑا ہوا ہے

ہے انتظار مانہ کو انسون قہے ہوئے ہے
اصغر پہ ہے نگاہیں پردہ اٹھا ہوا ہے

شبیر کی جبین پر ریزخ م ہے نمایان
یا سرخ ایتون میں قران لکھا ہوا ہے

شبیر کی جبین ہے اور زری تیغ سجدے
اے کربلاء زمیں پر کعبۂ جھکا ہوا ہے

دولہا کا پیارا چہرہ اور اس پے خون کی دھارے
شبیر کا بھتیجہ دولہا بنا ہوا ہے

ننھی لحد سے اٹھ کر بانو کے پاس او
اصغر تمہارے خاطر جھولا تھا ہوا ہے

اکبر کے پاس اکرم ولی ہے کشمکش میں
کس طرح نکلے برجھی سینۂ چھیدا ہوا ہے

ہے انقلاب عالم یونہی جا رہی ہے زینب
چادر چھینی ہوئی ہے بانو بندھا ہوا ہے

اترا ہوا ہے چہرہ سوکھے ہوئے ہے انسون
اصغر کھانہ سدھارے بانو کو کیا ہوا ہے

ٹوٹے ہوئے ہے تارے جھکتا ہوا ہے سورج
شبیر کا زمیں پر لاشہ پڑھا ہوا ہے